کتب خانہ سرکاری

Rampur State Gazette.

اسٹیٹ گزٹ رامپور

بحکم بندگان اعلحضرت حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۸ { مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۲۵ محرم الحرام ۱۳۶۰ھ مطابق ۲۲ فروری ۱۹۴۱ء } جلد ۵۵

حصہ اول

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

۱	عطائے اختیارات سب ڈویژنل مجسٹریٹ درجۂ اول بہ مسٹر عبد الجبار صاحب ناظم محکمۂ مال برائے حدود تحصیل ملک	۲
۱	سلسلۂ انتظامات میلہ رٹھونڈہ	
۲	عطائے اختیارات "افسر خفیہ" بہ منشی حاجی حسین خاں صاحب لینڈ ریکارڈ افسر۔	//
۳	اضافۂ تنخواہ مسٹر عبد السلام خاں رزرو انسپکٹر مستعار الخدمت۔	۳
۴	منظوری بی اکاؤنٹ بنابر ایک ماہ کی برائے سال ۳۱-۱۹۳۰ء۔	۳ و ۴

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم :-

واقع ۱۹ر فروری ۱۹۴۱ء

مزید عرضداشت عالیرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر بابت عطائے اختیارات سب ڈیزنل مجسٹریٹ درجہ اول بہ مسٹر عبد الجبار صاحب ناظم محکمہ مال از ۲۰ر لغایت ۲۸ر فروری ۱۹۴۱ء برائے حدود تحصیل ملک بسلسلۂ انتظامات

سیلاد ٹونٹن

حکم

بموجب رپورٹ۔ مسٹر عبد الجبار صاحب ناظم محکمہ مال کو ۲۰ر فروری سے ۲۸ر فروری تک کے لئے برائے حدود تحصیل ملک اختیارات سب ڈویزنل مجسٹریٹ درجہ اول عطا کیا جانا منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

باقی آرڈر

دستخط عالی مرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر

حکم :-

واقع ۲۱ر فروری ۱۹۴۱ء

بموجب رپورٹ۔ منشی حامد حسین خاں لینڈ ریکارڈ افسر کو اختیارات افسر صیغہ عطا کیا جانا منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعد عرض   میرساند

جناب عالی

عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر نے منشی حامد حسین خاں صاحب لینڈ ریکارڈ افسر ستعار الخدمت کو بلحاظ وقار عہدہ وسہولت کار افسر صیغہ کے اختیارات عطا کئے جانے کی استدعا کی ہے۔ جس سے اسٹیٹ کونسل نے جلسہ منعقدہ ۱۰ر فروری ۱۹۴۱ء میں اتفاق کر لیا ہے لہذا ترقی خواہ ستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب

دولت واقبال جاوید باد

ضمیمہ

عکس از قیود دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۱۸ر فروری ۱۹۴۱ء

حکم

داقع ۱۲ر فروری ۱۹۴۱ء

حسب صراحت رپورٹ مسٹر عبدالسلام خاں رزرو انسپکٹر مستعار الخدمت کی تنخواہ میں تیس روپیہ ماہوار اضافہ منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعرض — میر ساند

جناب عالی

عالی مرتبت صاحب منسٹر بہادر انچارج صیغہ پولیس کی تجویز ہے کہ مسٹر عبدالسلام خاں رزرو انسپکٹر مستعار الخدمت کا رینک یو۔ پی میں سب انسپکٹر کا ہے۔ لیکن ان کے زمانہ ملازمت ریاست میں ان سے جونیر سب انسپکٹران اس وقت آفیشٹنگ رزرو انسپکٹر کی حیثیت سے کام انجام دے رہے ہیں اور اسی عہدہ کی تنخواہ پا رہے ہیں۔ چنانچہ اس کے متعلق حسب الحکم ہمایوں مصدرہ ۲۰ر ستمبر ۱۹۳۹ء یو پی گورنمنٹ کو لکھا گیا تھا۔ اب یو پی گورنمنٹ نے تجویز کی ہے کہ مسٹر عبدالسلام خاں کی تنخواہ میں ماہوار اضافہ یکم دسمبر ۱۹۴۰ء سے دیدیا جائے۔ ان کی موجودہ تنخواہ مالعہ ماہوار ہے۔ اس اضافہ کے بعد ان کی تنخواہ ۲۱۶ ماہوار ہو جائے گی۔ اور اس اضافہ سے ان کے بجٹ ماہوار الاؤنس پر جو اجلاس ہمایوں سے ۱۲ر اگست ۱۹۳۶ء کو منظور ہوا ہے، کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ اور یکم دسمبر ۱۹۴۰ء سے مسٹر عبدالسلام خاں کا چندہ بجائے مالعہ کے مالعہ پر دیا جائے گا۔ چنانچہ اسٹیٹ کونسل نے جلسہ منعقدہ ۱۰ر فروری ۱۹۴۱ء میں مسٹر عبدالسلام خاں کی تنخواہ میں حسب تجویز ماہوار اضافہ تنخواہ کی منظوری سے اتفاق کر لیا ہے۔ لہذا ترقی تنخواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری اضافہ تنخواہ شرف نفاذ پائے۔

زیادہ حد ادب۔

دولت و اقبال جاوید باد

خاصہ —
ترقی تنخواہ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
معروضہ ۱۰ر فروری ۱۹۴۱ء

حکم

داقع ۱۲ر فروری ۱۹۴۱ء

رپورٹ ملاحظہ ہوئی۔ برائے سال ۴۲-۱۹۴۱ء خرچ اکیاونی کے لئے بی اکاونٹ کی منظوری دیجاتی ہے۔ آئندہ اس امر کی کوشش کی جائے کہ تاریخ حسابی وقت پر بند ہو۔ ۴۳-۱۹۴۲ء کے لئے اگر اجرا بی اکاونٹ کی ضرورت محسوس ہو تو سال مذکور میں رپورٹ پیش کیجائے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلی حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعرض — جناب عالی — میرسامان

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۰ فروری ۱۹۴۱ء میں عالی مرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر کی تجویز بدیں خلاصہ پیش ہوئی کہ سالہائے گزشتہ میں صیغہ جات سے حسابات کی مجرائی کا طریقہ اچھا نہ تھا۔ تین تین سال کے بجٹ برابر ایک سال میں جاری رہتے تھے جس کے باعث حسابات میں بے حد پیچیدگیاں پڑتی تھیں۔ اور تاریخ حسابی وقت پر بند نہیں ہو سکتی تھی ان دشواریوں کے دور کرنے کی غرض سے تین سال کے لئے بی اکاؤنٹ کا اجرا ہوا تھا۔ چنانچہ ۳۸-۱۹۳۷ء میں بی اکاؤنٹ از مئی تا جولائی ۱۹۳۸ء تین ماہ کے لئے ۳۹-۱۹۳۸ء میں دو ماہ کے لئے اور ۴۰-۱۹۳۹ء میں صرف ایک ماہ مئی کے لئے جاری رہا۔ ۴۱-۱۹۴۰ء کے لئے بی اکاؤنٹ کے منظور نہ کرائے جانے کی وجہ یہ تھی کہ صیغہ جات حسابات جلد بھیجنے کے عادی ہو جائیں اور تجربہ کے بعد اجرائے بی اکاؤنٹ پر غور کیا جائے۔ چنانچہ تجربہ سے ثابت ہوا کہ سالہائے گزشتہ کے مقابلہ میں بہت کچھ اصلاح ہو گئی ہے لیکن صیغہ جات ابھی پورے طور سے عادی نہیں ہوئے ہیں سالہائے گزشتہ کے مطابق حسابات بعض صیغہ جات سے اب تک ہوتے ہیں اس لئے ضرورت ہے کہ آئندہ دو سال تک مزید تجربہ کر کے دیکھا جائے۔ اس مدت کے گزرنے پر غور ہو سکے گا کہ پھر بی اکاؤنٹ کے اجرا کی ضرورت ہے یا نہیں۔ لہٰذا مناسب ہوگا کہ صرف ایک ماہ مئی کیلئے بی اکاؤنٹ آئندہ دو سال کے لئے منظور فرمایا جائے تاکہ وہ حسابات جو ۳۰ اپریل تک آڈٹ میں موصول ہوں اور وہ تکمیل طلب ہوں ان کو اعتراض کر کے صیغہ جات کو واپس کیا جا سکے اور صیغہ جات کو بعد تکمیل ماہ مئی کے اندر ایسے حسابات کی مجرائی کرانے کا موقع مل سکے بی اکاؤنٹ سے وہی حسابات تحت بجٹ متعلقہ مجرا ہوں گے جو ۳۰ اپریل تک آڈٹ پہونچ جائیں اگر ۳۰ اپریل کے بعد حسابات موصول آڈٹ ہوں گے تو وہ بجٹ متعلقہ سے مجرا نہ ہو سکیں گے بلکہ انکی مجرائی بجٹ سال آئندہ سے ہوگی اور اس کی وجہ سے جو بار بجٹ سال آئندہ پر پڑے گا اسکی ذمہ داری افسر صاحبان صیغہ کی ہوگی صیغہ جات سے جملہ حسابات کا ۳۰ اپریل تک آڈٹ پہونچ جانا ضروری ہے۔ چنانچہ اسٹیٹ کونسل نے جلسہ مذکور میں برائے سال ۴۱-۱۹۴۰ء و ۴۲-۱۹۴۱ء صرف ایکماہ مئی کے لئے بی اکاؤنٹ کی منظوری سے حسب صراحت تجویز اتفاق کر لیا ہے۔ لہٰذا ترقی خواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری شرف نفاذ پائے زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد

ترقیخواہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۱۰ فروری ۱۹۴۱ء